



سوال

(159) موزوں پر مسح کرنے کی شرائط

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موزوں پر مسح کرنے کی کیا شرائط ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

موزوں پر مسح کرنے کے لیے چار شرطیں ہیں:

(1)۔۔۔ انہیں وضو کر کے پہنا ہو، اس کی دلیل حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ آپ نے ان سے فرمایا جب کہ وہ آپ کو وضو کروا رہے تھے:

وَعَمَّا قَالِي أَوْظَمْتُهَا طَابَتْ

”انہیں بے دے، میں نے، بحالت طہارت (وضو) پہنے ہیں۔“ (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب المسح علی الخنثین، حدیث: 274)

(2)۔۔۔ دوسری شرط یہ ہے کہ موزے یا جرابیں پاک ہوں۔ اگر یہ نجس ہوں تو ان پر مسح جائز نہ ہوگا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو نماز پڑھا رہے تھے، آپ جوتے پہنے ہوئے تھے، تو آپ نے نماز کے دوران میں لپٹے جوتے اتار دیے، اور پھر بتایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ ان میں نجاست لگی ہوئی ہے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب الصلاة فی النعل، حدیث: 650 و صحیح ابن خزیمہ: 384/1، حدیث: 786) تو دلیل یہ ہے کہ نجس چیز کے ساتھ نماز نہیں پڑھی جاسکتی، نیز اگر نجس پر پانی کے ساتھ مسح کیا جائے تو مسح کرنے والا خود نجس ہو جائے گا۔

(3)۔۔۔ تیسری شرط یہ ہے کہ حدیث اصغر کی وجہ سے ہی ان پر مسح کرے (یعنی ریح، بول و براز اور نیند)، جنابت یا ان امور سے جن سے غسل لازم آتا ہے مسح نہیں کیا جاسکتا۔ اور اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم سفر میں ہوں تو تین دن رات اپنے موزے نہ اتاریں، سوائے اس کے کہ جنابت ہو، اور بول و براز یا نیند سے انہیں اتارنے کی ضرورت نہیں۔“ (سنن الترمذی، کتاب الطہارۃ، باب المسح علی الخنثین للمسافر والمقیم، حدیث: 96۔ سنن النسائی، کتاب الطہارۃ، باب التوقيت فی المسح علی الخنثین للمسافر، حدیث: 127 و صحیح ابن خزیمہ: 99/1، حدیث: 196)

(4)۔۔۔ چوتھی شرط یہ ہے کہ مسح شرعی متعین وقت کے اندر ہو، اور وہ ہے مقیم کے لیے ایک دن رات اور مسافر کے لیے تین دن رات۔ جیسے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی حدیث



میں آیا ہے کہ ”موزوں پر مسح کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقيم کے لیے ایک دن رات اور مسافر کے لیے تین دن رات مقرر فرمائے ہیں۔“ (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب التوقيت فی المسح علی الخفين، حدیث: 276 و سنن الترمذی، کتاب الطہارۃ، باب المسح علی الخفين للمسافر والمقيم، حدیث: 95) ان چار کے علاوہ کچھ علماء نے اور بھی شرطیں بیان کی ہیں، مگر ان میں نظر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 188

محدث فتویٰ